(۲)

کتاب : تعلیمات حکیم الامت (حصہ اوّل)
مصنف : محمد موسیٰ بھٹو
صفحات : 312
قیمت : درج نہیں
ناشر : سندھ نیشنل اکیڈمی ٹرسٹ 400بی لطیف آباد نمبر 4 حیدرآباد

حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی کا نام کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ آپ معروف عالم دین، بہت بڑے واعظ وخطیب اور سینکڑوں کتابوں کے مصنف ہیں۔ آپ نے زندگی کے ہر پہلو پر لکھا ہے۔ آپ کا بہت بڑا کارنامہ آپ کے وہ وعظ ہیں جو آپ نے نہایت آسان زبان میں خداداد صلاحیت کے ساتھ عوام الناس تک پہنچائے ہیں۔ ان مواعظ میں جہاں عام لوگوں کیلئے راہ نمائی کا سامان موجود ہے وہاں اہل علم و دانش بھی اُن سے یکساں مستفید ہوتے ہیں۔ چھوٹی چھوٹی مثالوں کے ساتھ بڑے بڑے مسائل سمجھانا آپ کا طرۂ امتیاز ہے۔ جناب محمد موسیٰ بھٹو نے بڑی کاوش کے ساتھ حکیم الامت کے مختلف مواعظ سے اقتباسات اکٹھے کر کے انہیں اس کتاب میں یکجا کر دیا ہے۔ مرتب نے ان اقتباسات کو نہایت سلیقے کے ساتھ ترتیب دے کر قاری کے لئے استفادہ آسان تر بنا دیا ہے۔ اکثر اقتباسات آب زر سے لکھنے اور ذہن میں محفوظ رکھنے کے قابل ہیں۔ اگر اس کتاب کو نورانی کرنیں کہا جائے تو بے جا نہ ہو گا، کیونکہ عام قاری قدم قدم پر دلپذیر پند ونصائح سے اپنے قلب وذہن کو منور کرتا ہے۔ چونکہ انداز نہایت مؤثر اور دلائل انتہائی مضبوط ہیں اس لئے ہر نصیحت دل میں اترتی جاتی ہے۔ دیکھئے قرآن مجید میں دنیا کو دھوکے کا سامان کہا گیا ہے، اس بات کو مولانا کس انداز میں سمجھاتے ہیں۔

> ''دنیا کی مثال ایسی ہے جیسے کوڑے پر سبزہ جما ہوا ہو، جسے دیکھنے والا یہ سمجھے کہ یہ ایک چمن ہے اور اس کے ظاہری رنگ وروپ کو دیکھ کر اس پر فریفتہ ہو جائے اور جب وہاں پہنچے تو گندگی بھری ہوئی نظر آئے۔ یہی حال دنیا کا ہے کہ اس کا ظاہر تو بہت بھلا ہوتا ہے مگر اس کے اندر نجاست بھری ہوئی ہے.........''

کتاب حکمت وموعظت کا خزانہ ہے۔ اس کا مطالعہ کسی صورت رائیگاں نہیں جائے گا بلکہ اخلاق وکردار پر نہایت اچھے اثرات مرتب کرے گا۔ کمپوزنگ اور پروف ریڈنگ شایان شان طریقہ پر نہیں کی گئی۔ اس لئے کئی جگہ املا کی اغلاط ملتی ہیں۔

© rasailojaraid.com